© rasailojaraid.com

(ملک ماہر کرنالی)

بیاد سید عطاء اللہ شاہ بخاری

شاہ جی میر شریعت، شاہ جی عالی مُقام — شاہ جی پیر طریقت، شاہ جی فخر دوام
شاہ جی کا نامِ نامی باعثِ عز و کرام — شاہ جی کی ذاتِ والا لائقِ صد احترام
وہ شہنشاہِ خطابت، وہ حریت کا امام — سینۂ باطل کے حق میں ایک تیغ بے نیام
وہ فقیرِ راہروِ راہِ بزرگان سلف — وہ صحابہ کا سپاہی وہ محمد کا غلام
ذکر پہ خم جس کے ہوتی ہے عقیدت کی جبیں — ہر کہیں جس کا تہہِ دل سے لیا جاتا ہے نام
جس کا دم احرار کا سرمایۂ صد افتخار — جو غلامی کی شبِ تاریک کا ماہِ تمام
آج بھی نازاں ہے جس پہ سرزمینِ دیوبند — کیا بتائیں اس کی عظمت، کیا کہیں اس کا مقام
کفر کو جس نے نچایا عمر بھر تگنی کا ناچ — جس نے ڈھائے ہیں شبستاں، شرک و بدعت کے مُدام
جس کی ہر للکار نے توڑا فرنگی کا فسوں — جس نے ناممکن بنایا ہند میں اس کا قیام
جس سے ہر دم لرزہ براندام تھی مرزائیت — وہ بخاری جس نے ڈالی آمریت کو لگام
کوئی بن کر تو دکھائے ایسا مردِ سربکف — کوئی چل کر تو دکھائے سوئے مقتل چند گام
کوئی آ کر تو سنائے ایسا قولِ دلنشیں — کوئی لا کر تو دکھائے ایسی تاثیرِ کلام
جس کا ہر فرمان صبحِ نو کی ہے روشن دلیل — ہے نویدِ منزلِ امن و سکوں جس کا پیام
اب کہاں سے ڈھونڈ کر لائے کوئی اس کا جواب — اس خزاں دیدہ چمن کا آ کے جو بدلے نظام
جس کی نسبت سے وطن میں آج ہیں ہم سربلند — ماہر! اس کی روحِ پُر انوار پہ لاکھوں سلام

© rasailojaraid.com